DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com

BINORIA International

S No: ========= 2477
Fatwa No: =====32882
Date: ========= 11/7/2006

NAME :>> Abdullaha Denesh prashad Phuyaal
ADDRESS :>> kathmandu Nepal
EMAIL :>>
SUBJECT :>> khatna

QUESTION :>> Mohtaram wo mukarram janab Mufti saheb.
assalam wo alaikum wo rahmatullaha.
ummed karta hoon ki aap ba khair hounge.
Kyā farmate hain ulama e sharah is mas a le ke barah me ke islam me khatna ki kya ehmiyet hye?Khatna ku karna chahiye? Khatne ke tibbi fawaeed kya hain?Kya yahudiyyon me bhi khatna karne ka riwaj hai?kya aurat ka khatna aaj kal bhi karwa na zaruri hye?main ek 40 saal ka naujawaan new muslim naya musalaman hoon kya is umar me bhi islam qabool karne ke baad mera khatna karna laazim wo wajeeb hye? barahe karam tasalli baxh jawab se nawazenge quran wo hadith ki raushni me.Wossalam wo alikum.

محترم و مکرم جناب مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اسلام میں ختنہ کی کیا اہمیت ہے؟ ختنہ کیوں کروانا چاہیئے؟ ختنہ کے طبی فوائد کیا ہیں؟ کیا یہودیوں میں بھی ختنہ کرنے کا رواج ہے؟ کیا عورت کا ختنہ آجکل بھی کروانا ضروری ہے؟ میں ایک چالیس سال کا نوجوان نیو مسلم (نیا مسلمان) ہوں کیا اس عمر میں بھی اسلام قبول کرنے کے بعد میرا ختنہ کرنا لازم و واجب ہے؟ براہ کرم تسلی بخش جواب سے قرآن وحدیث کی روشنی میں نوازیں گے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

مردوں کا ختنہ شعائر اسلام میں سے ہے اور سنت مؤکدہ ہے۔ لہذا نو مسلم اگر تکلیف برداشت کر سکے تو اسکے لئے سنت ہے۔ وگرنہ ضروری نہیں۔ جبکہ عورت کے لئے ختنہ سنت نہیں، بلکہ مستحب ہے، نیز ختنہ چونکہ تمام شرائع میں رائج رہا ہے، اس لئے مسلمان تو محض حکم شرعی کو مدنظر رکھ کر اسے اختیار کرتے ہیں۔ جبکہ اسمیں طبی فوائد بھی پائے جاتے ہیں، اور اس کے ترک سے بعض نقصانات بھی متوقع ہیں جیسا کہ ذیل میں اس کی وضاحت اور کئی محققین کی آراء بھی درج کی جاتی ہیں، وہ یہ ہیں کہ مختون بچوں کی بنسبت غیر مختون بچوں میں پیشاب کی نالی کی سوزش کا 39 گنا زیادہ احتمال ہے، ۱۹۹۵ء کے میگزین "نیو انگلینڈ جنرل آف میڈیسن" کے اندر ڈاکٹر شیون تحریر کرتے ہیں "بلاشبہ بچے کا ختنہ عمر بھر کے لئے جنسی اعضاء کی نظافت کا کام آسان کر دیتا ہے اسطرح بچپنے میں قلفہ (عضو تناسل کے سرے پر چڑھی ہوئی جلد) کے نیچے بیماری کے جراثیم جمع نہیں ہو پاتے" برطانیہ کے "لانسٹ" نامی مشہور میگزین کے ۱۹۸۹ء کے شمارے میں شائع مضمون بتاتا ہے کہ "اگر بچوں کا ختنہ شروع میں کر دیا جائے تو پیشاب کی نالی کی سوزش ۹۰ فیصد کم کی جا سکتی ہے" امریکی میگزین "برائے اطفال" نے ایک مضمون شائع کیا ہے جسمیں کہا گیا ہے کہ غیر مختون شخص قضیب کے کینسر کا کسی بھی وقت شکار ہو سکتا ہے۔ غیر مختون حضرات میں چار قسم کے جنسی امراض عام طور پر پائے جاتے ہیں ۱ آلہ تناسل پر چھالے

(جاری ہے)

۲۔ (Candidiasis) ۳۔ سوزاک ۴۔ آتشک، 1989ء میں شائع ہونے والے امریکن سائنس میگزین کے ایک مقالہ کا عنوان ہے کہ "ختنہ ایڈز کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے"۔ ماخوذاز (سنت نبوی اور جدید سائنس ص۲۵۷) ختنہ نظافت، طہارت اور آراستگی اور ظاہر کے تحسین کا موجب ہے، اور اس سے شہوت و خواہشات میں اعتدال پیدا ہوتا ہے، یہ صحت سے تعلق رکھنے والی ایک ایسی تدبیر ہے جو انسان کو بہت سے امراض و آفات سے بچاتی ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر صبری القبانی اپنی کتاب "ہماری جنسی زندگی" میں رقمطراز ہیں ۱۔ سپاری کے اوپر کی کھال کاٹنے سے انسان ضرر رساں چکنے مادے سے محفوظ ہو جاتا ہے، اور ان ناپسندیدہ رطوبات سے چھٹکارا حاصل کر لیتا ہے، جن سے انسانی طبیعت نفرت کرتی ہے اور گندگی کے جمع ہونے اور اسی جگہ کے بدبودار ہونے سے بچ جاتا ہے ۲۔ اس کھال کے کاٹنے سے انسان اس خطرے سے بچ جاتا ہے کہ سپاری عضو کے پھیلاؤ کے وقت اندر ہی محبوس و بند رہے۔ ۳۔ ختنہ کی وجہ سے سرطان کے مرض سے کافی حد تک بچاؤ ہو جاتا ہے۔

وفی الدر: والاصل ان الختان
سنة کما جاء فی الخبر وهو من شعائر الاسلام
..... وختان المرأة لیس سنة بل مکرمة
للرجال ص۷۵۱ ج۶

وفیه ایضا: ولا تقطع جلدة ذکره الا
بتشدید آلمه ترك علی حاله کشیخ
اسلم وقال اهل النظر لا یطیق الختان ص۷۵۱ ج۶
وفی الهندیة: قیل ختان الکبیر
اذا امکن ان یختن نفسه فعل والا لم یفعل ص۳۵۷ ج۵

والله اعلم بالصواب
ربیع الدین عفی عنه
دار الافتاء جامعه بنوریه کراچی
۲۳/جمادی الثانیه/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعه بنوریه
۲۳ جمادی الثانیه ۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح
محمد الله شوکر [illegible]
دار الافتاء جامعه بنوریه
۲۳ جمادی [illegible]

دار الافتاء
۳۲۵۸۴
26/7/06